ہندوستان میں پہلی اسلامی تحریک | از مولانا مسعود عالم ندوی تقطیع متوسط. طباعت وکتابت بہتر ضخامت ۱۷۵ صفحات قیمت درج نہیں پتہ:- دار الاشاعت نشاۃ ثانیہ حیدرآباد دکن۔

ہندوستان میں حضرت سید احمد صاحب شہید اور ان کے رفقائے کرام کی تحریک سب سے پہلی تحریک ہے جس کا اولین مقصد تبلیغ وجہاد کے ذریعہ اس ملک میں خالص اسلامی طرز کی حکومت قائم کرنا اور اس طرح کلمۃ اللہ کو سربلند وسرفراز کرنا تھا جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے. معرکۂ بالاکوٹ کے بعد بھی یہ تحریک ختم نہیں ہوئی بلکہ نہایت منظم اور مرتب شکل میں۔ . . . . ایک عرصۂ دراز تک مشرقی بنگال سے لیکر درۂ خیبر تک پھیلی رہی۔ تحریک کے بانی حضرت سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے اور اس ضمن میں تحریک کے مختصر حالات میں تو چھوٹی بڑی کتابوں کے علاوہ مولانا سید ابوالحسن علی کی سیرت سید احمد شہیدؒ پہلے سے موجود ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں خاص تحریک کے تاریخی تسلسل سے بحث کی گئی ہے۔ اس ضمن میں فاضل مصنف نے ان غلط فہمیوں کے ازالہ کی بھی کوشش کی ہے جو چند بیرونی اور اندرونی اسباب کی بنا پر بعض دماغوں میں پیدا ہوگئی ہیں مثلاً یہ کہ تحریک "وہابیت" نجد اور تحریک سید احمد شہید دونوں ایک ہی ہیں. یا موخر الذکر پہلی کا شاخسانہ ہے۔ اس ضمن میں مصنف کے قلم سے ہندوستان کی موجودہ جماعت اہلحدیث کی نسبت جو چند بیساختہ کلمات نکل گئے ہیں (ص ۴۹) وہ ان کی اسلامی دلسوزی کا بیّن ثبوت ہیں۔ البتہ اس کا افسوس ہے کہ موصوف کے قلم تنقید کی زد میں ڈبلیو۔ ڈبلیو ہنٹر ایسے حق ناشناس واسلام ناآشنا لوگوں کے علاوہ مولانا عبید اللہ سندھی ایسا مفکر اسلام اور دقیقہ رس عالم بھی آگیا ہے واقعہ یہ ہے کہ حضرت سید احمد صاحبؒ اور اُن کی تحریک کا قدردان مولانا سندھی سے زیادہ اور کون ہوسکتا ہے لیکن جس طرح لائق مصنف نے مجاہدین کی کمزوریوں کا ذکر کرکے اُن پر تنقید کی ہے اور اگر تاریخ کا یہ فائدہ ہے کہ ماضی کے واقعات سے مستقبل کے لئے کوئی عبرت حاصل کی جائے تو بلاشبہ ایک مفکر کو اپنی تاریخ کا مطالعہ تنقیدی زاویۂ نگاہ سے کرنا چاہئے۔ اسی طرح مولانا سندھی نے بھی اپنے